Converted by Tiff Combine - (no stamps are applied by registered version)

كشف الغمة في معرفة الأئمة

تأليف

العلامة المحقق أبي الحسن علي بن عيسى بن أبي الفتح الأربلي

Bibliotheca Alexandrina
0023666

دار الأضواء
بيروت

Converted by Tiff Combine - (no stamps are applied by registered version)

كشف الغمة
في
معرفة الائمة

تأليف

العلامة المحقق

أبى الحسن على بن عيسى بن أبى الفتح الإربلى (ره)

المتوفى سنة ٦٩٣ هـ

الجزء الثاني

دار الأضواء

بيروت • لبنان

Converted by Tiff Combine - (no stamps are applied by registered version)

وقدم عليه نفر من أهل العراق فقالوا في أبي بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم ، فلما فرغوا من كلامهم ، قال لهم : ألا تخبروني أنتم (المهاجرون الأولون الذين أخرجوا من ديارهم وأموالهم يبتغون فضلا من الله ورضواناً وينصرون الله ورسوله أولئك هم الصادقون) ؟ قالوا : لا ، قال : فأنتم (الذين تبوأوا الدار والإيمان من قبلهم يحبون من هاجر إليهم ولايجدون في صدورهم حاجة مما أوتوا ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة) ؟ قالوا : لا ، قال : أما أنتم قد تبرأتم أن تكونوا من أحد هذين الفريقين وأنا أشهد انكم لستم من الذين قال الله فيهم : (والذين جاؤا من بعدهم يقولون ربنا اغفر لنا ولإخواننا الذين سبقونا بالإيمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا) أخرجوا عني فعل الله بكم ! .

وقال نافع بن جبير يوماً لعلي بن الحسين عليهما السلام : أنت سيدالناس وأفضلهم فتذهب إلى هذا العبد فتجلس عنده - يعني زيد بن أسلم - فقال له : ينبغي للعلم أن يتبع حيث ما كان .

ولما حج هشام بن عبد الملك قبل أن يلي الخلافة اجتهد أن يستلم الحجر الأسود فلم يمكنه ، وجاء علي بن الحسين عليهما السلام فتوقف له الناس وتنحوا حتى استلم فقال جماعة هشام لهشام : من هـــذا ؟ فقال : لا أعرفه فسمعه الفرزدق فقال : لكني أعرفه ، هذا علي بن الحسين زين العابدين ، وأنشد هشاماً من الأبيات التي قالها في أبيه الحسين عليه السلام وقد تقدم ذكرها :

هذا ابن خير عباد الله كلهم ... هـذا التقي النقي الطاهر العلم
هذا الذي تعرف البطحاء وطأته ... والبيت يعرفه والحل والحرم
يكاد يمسكه عرفان راحته ... ركن الحطيم إذا ما جاء يستلم
إذا رأته قريش قال قائلها ... إلى مكارم هذا ينتهي الكرم

تنبیہ :۔ ڈھکو صاحب کے جواب کی لغویت ظاہر ہونے کے بعد اور حقیقت حال کے دوپہر کے اجالے کی طرح روشن ہونے کے بعد اب شیعہ صاحبان اپنے امام و پیشوا کی کتاب سے حضرت شیخ الاسلام کی زبانی وہ روایات ملاحظہ فرما دیں جو کہ شیعہ و سنی کی متفق علیہ ہیں۔ اور موجب اتفاق و اتحاد ہیں۔ تاکہ باہمی اختلاف ختم نہ بھی ہو تو انتہائی کم ہو جائے۔

مذہب شیعہ : از حضرت شیخ الاسلام قدس سرہ

کشف الغمہ اور فضائل صحابہ کرام علیہم الرضوان

اس موقعہ پر اسی کتاب کے چند حوالے جو حضرت امام عالیمقام زین العابدین علی بن الحسین اور ان کے صاحبزادے امام عالیمقام سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہما سے مروی ہیں۔ اس توقع کے ساتھ پیش کرتا ہوں کہ مدعیان محبت و تولاء تو کسی صورت میں بھی ان کی روایات کو رد نہیں فرما دیں گے۔ نہ پس پشت پھینکیں گے۔ اور نہ ہی ان سے روگردانی فرمائیں گے۔ بلکہ سنیں گے اور سن کر ایمان لائیں گے۔ ذرا باادب ہو کر سنیئے۔

قدم علیہ نفر من اهل العراق فقالوا فی ابی بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنهم فلما فرغوا من کلامهم قال لهم ألا تخبرونی انتم المهاجرون الاولون الذین اخرجوا من دیارهم واموالهم یبتغون فضلا من اللہ و رضوانا وینصرون اللہ و رسوله و اولئك هم الصادقون؟ قالوا لا قال فانتم الذین تبوّؤا الدار و الایمان من قبلهم یحبون من هاجر الیهم و لا یجدون فی صدورهم حاجة مما اوتوا و یؤثرون علیٰ انفسهم ولو کان بهم خصاصة؟ قالوا لا! قال اما انتم فقد تبرأتم ان تکونوا من احد هذین الفریقین و انا اشهد انکم لستم من الذین قال اللہ فیهم والذین جاءوا من بعدهم یقولون ربنا

اغفرلنا و لاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلاً للذین آمنوا ! اخرجوا عنی فعل اللہ بکم۔

(کشف الغمہ صـــ ۱۹۹ مطبوعہ ایران)

اور امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عراقیوں کا ایک گروہ حاضر ہوا آتے ہی حضرت ابوبکر حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کی شان اقدس میں بکواس شروع کر دیا۔ جب چپ ہوئے تو امام عالی مقام نے ان سے دریافت فرمایا کہ کیا تم یہ بتا سکتے ہو کہ تم وہ مہاجرین اولین ہو جو اپنے گھروں اور مالوں سے ایسی حالت میں نکالے گئے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رضا چاہنے والے تھے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد و اعانت کرتے تھے اور وہی سچے تھے۔ تو عراقی کہنے لگے کہ ہم وہ نہیں ہیں۔

امام عالی مقام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر تم وہ لوگ ہو گئے جنہوں نے اپنے گھر بار اور ایمان کو ان مہاجرین کے آنے سے پہلے تیار کیا ہوا تھا ایسی حالت میں کہ وہ اپنی طرف ہجرت کرنے والوں کو دل سے چاہتے تھے اور جو کچھ مال و متاع مہاجرین کو دیا گیا تھا اس کے متعلق اپنے دلوں میں کسی قسم کا حسد یا بغض یا کینہ نہیں پالتے اور اگرچہ وہ خود حاجتمند تھے مگر پھر بھی مہاجرین کو اپنے اوپر ترجیح دیتے تھے؛ تو اہل عراق کہنے لگے ہم وہ بھی نہیں ہیں۔

امام عالی مقام سید الساجدین رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے اقرار سے ان دو تو جماعتوں میں سے کسی ایک یعنی مہاجرین یا انصار سے ہونے کی براءت ظاہر کر چکے ہو اور میں اس امر کی شہادت دیتا ہوں کہ تم ان مسلمانوں میں سے بھی نہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اور وہ مسلمان لوگ جو مہاجرین اولین اور انصار سابقین کے بعد آئیں گے وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش جو ہم سے ایمان کے ساتھ سبقت لیجا چکے اور ایمان والوں کے

متعلق ہمارے دلوں میں کسی قسم کا کھوٹ، بغض اور کینہ، حسد یا عداوت نہ ڈال۔

یہ فرما کر امام عالی مقام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے یہاں سے نکل جاؤ اللہ تمہیں ہلاک کرے آمین ثم آمین

رسالہ مذہب شیعہ صـــ ۱۹ و صـــ ۲۰

تنزیہہ الامامیہ۔ از محمد حسین ڈھکو صاحب

مؤلف کشف الغمہ کی عادت اور روش یہ ہے۔ کہ وہ آئمہ اہل بیت کے حالات و کوائف اور فضائل و مناقب کتب اہل سنت سے نقل کرتے ہیں۔ اور اگر اس مذکورہ عبارت میں کوئی جملہ ان کے موقف و مسلک کے خلاف بھی آجائے تو وہ اپنی دیانت داری کی وجہ سے عبارت میں کسی قسم کا کوئی تغیر و تبدل نہیں کرتے اور پھر اس کا جواب نہیں دیتے تاکہ مناظرہ کی کتاب نہ بن جائے (تا) یہ عبارت جس پر مصنف رسالہ نے اپنے قصر استدلال کی بنیاد قائم کی ہے۔ یہ شیخ کمال الدین بن طلحہ شافعی کی ہے۔ جو ان کی کتاب نور الابصار میں موجود ہے اس لیے اس کو ہمارے خلاف بطور حجت ہرگز نہیں پیش کیا جا سکتا۔ اور ایسا کرنا اصول مناظرہ کے سراسر خلاف ہے۔ ص ۹۵ تا ۹۶

تحفہ حسینیہ:۔ مگر دریافت طلب یہ امر ہے کہ وزیر باتدبیر اربلی صاحب نے یہ کتاب کس کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے تالیف فرمائی۔ اہل سنت تو اس کے ذریعے ہدایت اور رہنمائی حاصل کرنے سے رہے ان کے مسلک کی کتب میں ہی ان کے لیے سامان ہدایت اور اسباب رشد کافی و وافی طریقہ پر موجود ہیں۔ ایک غالی شیعہ کی کتاب سے وہ کیونکر اپنا دین حاصل کریں گے۔ اور اگر ان کو الزام دینا مقصود ہے کہ تمہاری کتابوں میں تصریح موجود ہے کہ ائمہ کرام شیخین رضی اللہ عنہما کو سب و شتم کرنے والوں کو مہاجرین و انصار اور ان کے علاوہ انکے متبعین باحسان میں